



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسواک اور صفاتِ فطرت کا بیان

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"السواک مطہرة للغم مرحاة للرب"

"مسواک منہ کی صفائی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔" [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"انظروا فحس أو فحس من انظرة نجان، والإستحاضة، وتقليم الأظفار، ونخف الإبط، وقص الشارب"

"پانچ صفات "فطرت میں تختہ کرنا، زیر نواف بال اتارنا، ناخن تراشنا، بظلوں کے بال اکھڑنا اور مونچھیں کاٹنا۔" [2]

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا:

"انظروا الشارب وأغصوا اللہی"

"مونچھیں کاٹو اور داڑھیاں بڑھاؤ۔" [3]

مندرجہ بالا روایات اور اس مضمون کی دیگر روایات سے فقہائے کرام نے درج ذیل مسائل اخذ کیے ہیں۔

[1] - مسند احمد 6/47-62۔ و سنن النسائی الطہارة باب التزغیب فی السواک حدیث 5۔

[2] - صحیح البخاری اللباس باب قص الشارب حدیث 5889۔ و صحیح مسلم الطہارة باب نصال الفطرة حدیث 257 واللغظله۔

[3] - صحیح البخاری اللباس باب تقليم الاظفار حدیث 5892۔ و صحیح مسلم الطہارة باب نصال الفطرة حدیث 259 واللغظله۔

حدامہ اعظمی والنہ اعظم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں فقہی احکام و مسائل

جلد 01: صفحہ 37